© rasailojaraid.com

تنقید و تبصرہ

اسلامی ریاست

کتاب کے مصنف ڈاکٹر امیر حسن صدیقی ہیں اور مترجم نثار احمد صاحب۔ اضافے اور حواشی کا کام بھی موصوف نے انجام دیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب ان کے برسہا برس کے مطالعے کا حاصل ہے۔ انھوں نے بڑی خوبی کے ساتھ اپنے تاثرات صفحۂ قرطاس پر منتقل کر دیے ہیں۔ مترجم صاحب نے جہاں مناسب سمجھا ہے اضافہ کر دیا ہے، اور حواشی بھی بڑھا دیے ہیں۔ مجموعی حیثیت سے کتاب فکر آفرین ہے۔ انداز بیان بھی سلجھا ہوا ہے۔ جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے وہ بھی متوازن اور بڑی حد تک امت کے سواد اعظم سے قریب تر ہیں۔ فاضل مصنف نے اپنے ماخذ او مصادر کا ذکر کتاب میں نہیں کیا ہے، اور اگر کیا ہے تو بطور شاذ، البتہ مترجم صاحب نے اپنے ایزادات اور حواشی میں یہ کسر پوری کرنے کی کوشش کی ہے اور موضوع سے متعلق مطالعہ طلب کتابوں کا یکجا ذکر کر دیا ہے۔ لیکن جن کتب حوالہ کا ذکر کیا ہے وہ عربی کی بعض کتابوں کے اردو تراجم یا اردو کے مشاہیر مورخوں اور مصنفوں کی کتب ہیں۔

مترجم صاحب کے بعض نتائج مطالعہ قابل غور ہیں مثلاً "ایک وقت میں ایک ہی خلیفہ" کی صحت خلافت پر اصرار، (ص ۱۲۲) حالانکہ عباسی خلافت بغداد میں، فاطمی خلافت مصر میں، اموی خلافت اندلس میں، بیک وقت موجود تھیں اور ان کی صحت خلافت کی تائید اہل علما و ائمہ کی طرف سے برابر ہوتی رہی تھی، یا "اجماع" کو اصحاب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی "متفقہ رائے" قرار دینا (ص ۱۲۶) - یہ اجماع کی صحیح تعریف نہیں، نہ اس کی کوئی مثال پیش کی جا سکتی ہے۔ یا یہ ارشاد کہ "خلیفہ یا قاضی" حدود کو نہ معاف کر سکتا ہے نہ توڑ سکتا ہے (ص ۱۲۸) حالانکہ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ قحط کے موقع پر قطع ید کی سزا معطل کر دی تھی ــــ وغیرہ ذالک۔ بہرحال اہل علم کے طبقے میں یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ لیے جانے کے قابل ہے۔ قیمت آٹھ روپے۔ ناشر: جمعیۃ الفلاح، کراچی۔

دینِ رحمت

یہ کتاب دار المصنفین اعظم گڑھ (بھارت) نے شائع کی ہے۔ اس کے مؤلف مولانا شاہ معین الدین ندوی ہیں

© rasailojaraid.com